271

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی — یوم سہ شنبہ — قیمت ایک آنہ

ترسیل زر اور اطلاعات و اُمور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر ”الفضل“ ہونی چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۹ | ۲۳- ماہ فتح ہش ۱۳۲۰ | ۴- ذوالحجہ ۱۳۶۶ھ | ۲۳- ماہ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۲۹۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ ماہ فتح ۱۳۲۶ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۶ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت سخت ناساز ہے۔ متلی اور ضعف ہضم کی شکایت ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں :۔

۱۹ ردسمبر بعد نماز مغرب محلہ دارالبرکات کے انصار اللہ کا جلسہ ہوا جس میں جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے ناظر اعلےٰ سکرٹری انصار اللہ مرکزیہ نے جماعتی نظام کی اہمیت اور اس کی اطاعت پر تقریر کی :۔

صوفی عبدالقدیر صاحب نیاز ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز انگریزی کے ہاں ۱۹ ردسمبر کو دوسرا لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے :۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کے مبلغین جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ملتانی سے۔ مولوی محمد سلیم صاحب علاقہ بہار سے۔ مولوی عبدالواحد صاحب کشمیر سے اور مولوی محمد حسین صاحب انبالہ سے آئے :۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۴- ذوالحجہ ۱۳۶۶ھ

جمعیتہ علماء کی کانفرنس اور جماعت احمدیہ کا جلسہ

”الفضل“ کے ایک گزشتہ پرچہ میں ”جمعیتہ العلماء ہند“ کے اس پروگرام کا ذکر کیا گیا تھا۔ جو لاہور میں ہونے والی سالانہ کانفرنس کا تجویز ہوا تھا۔ اور پروگرام کی طوالت مسائل کی اہمیت اور علماء کی مسلمہ غفلت اور بے عملی کے پیش نظر لکھا تھا :۔

”ہمیں خطرہ ہے۔ ایسے غور طلب مسائل کی اتنی طویل فہرست یوں ہی نہ پڑی رہ جائے۔ اور کوئی بات بھی پایہ تکمیل کو نہ پہونچ سکے۔ اس خطرہ کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے۔ کہ اگرچہ اس فہرست میں بعض مسائل وقتی اور نئے بھی ہیں لیکن اکثر وہی ہیں جنہیں جمعیتہ العلماء ہند یوم اول سے ہی اپنے پروگرام میں داخل قرار دیتی چلی آرہی ہے۔ مگر ان کے متعلق عملی طور پر آج تک کوئی کام کر کے نہیں دکھا سکی“

لیکن علماء کی اس جمعیتہ نے جو ایک طرف تو دنیا کے تمام اسلامی ملکوں کو جنگ کی وجہ سے پیش آنے والے حالات پر غور کرنے کا ادعا رکھتی تھی۔ اور دوسری طرف ہندوستان کو آزاد کرانے اور اس میں مسلمانوں کو باعزت مقام دلانے کی مدعی تھی۔ پھر اور بھی بہت سے اہم مسائل حل کرنا چاہتی تھی۔ مقررہ تاریخیں آنے سے دو تین روز قبل ”جمعیتہ علماء کانفرنس“ کے التواء کا اعلان کر کے اپنے تمام فرائض سے سبکدوشی حاصل کر لی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون :۔

ناظرین حیران ہوں گے۔ کہ ایسے نازک حالات میں جبکہ ہر طرف خطرات ہی خطرات پھیلے ہوئے ہیں اور مسلمانان ہند بہت زیادہ مشکلات میں گھرے ہوئے ہونے کی وجہ سے اس بات کے محتاج ہیں۔ کہ ان کی راہ نمائی کی جائے۔ علماء پر کونسی ایسی افتاد آپڑی۔ کہ وہ سالانہ کانفرنس منعقد نہ کر سکے۔ اس کے متعلق مولوی احمد سعید صاحب نائب صدر۔ عبدالحلیم صاحب صدیقی ناظم جمعیتہ علماء ہند۔ اور مولوی محمد داؤد صاحب غزنوی ناظم اعلےٰ مجلس استقبالیہ کے متفقہ الفاظ سن لیجئے اور اندازہ لگائیے۔ کہ جو علماء اس ہمت اور اس شجاعت کے مالک ہیں۔ وہ مسلمانوں کی راہنمائی کرنے کی کہاں تک اہلیت رکھتے ہیں :۔

مذکورہ بالا علماء کی طرف سے ہندو مسلمان اخبارات میں التواء کانفرنس کے متعلق جو اعلان کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہے :۔

”(۱) مجلس استقبالیہ کی بعض ناگزیر اندرونی پیچیدگیاں (۲) اور بارش ہو جانے کی وجہ سے موسم سرما کی شدت (۳) مشرقی ہندوستان اور جنوبی ہند کے ڈیلیگیٹ کی تکالیف کا خیال (۴) اور پنڈال بنانے کی دشواریاں (۵) نیز دیگر انتظامات کو پایہ تکمیل تک پہونچانے میں وقت کی قلت کے باعث جمعیتہ علماء ہند کا سالانہ اجلاس جو ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر کو لاہور میں ہونے والا تھا۔ اس کو عارضی طور پر مارچ تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے“

یہ ایک نہ دو اکٹھی پانچ مشکلات جس درجہ ناقابل حل ہیں۔ ان کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں علماء کے نزدیک چونکہ ان دشوار گزار مرحلوں سے گزرنا قطعاً محال اور ناممکن تھا۔ اس لئے وہ بے چارے بالکل معذور اور التوا کے لئے مجبور ہو گئے اور کر نے بھی کیا۔ اگر آجتک کبھی مجالس استقبالیہ کی بعض ناگزیر اندرونی پیچیدگیاں حل ہوئی ہوتیں۔ تو علماء بھی حل کرنے کی کوشش کرتے دسمبر کے مہینہ میں بارش ہو جانے کی وجہ سے جس شدت کی سردی پنجاب میں اب کے پڑ رہی ہے اگر پہلے کبھی پڑی ہوتی۔ اور اس کے باوجود کوئی جلسہ یا کانفرنس منعقد ہوئی ہوتی۔ تو علماء بھی منعقد کر لیتے۔ کبھی کسی جلسہ اور کانفرنس کے لئے پنڈال بنانے کی دشواریوں پر کوئی غالب آیا ہوتا۔ تو علماء بھی غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے اسی طرح ان ایام میں اگر مشرقی ہندوستان اور جنوبی ہندوستان سے پنجاب میں لوگوں کی آمدورفت جاری رہی ہوتی۔ تو علماء بھی یہ نہایت کٹھن سفر طے کر لیتے۔ لیکن جب یہ تمام کی تمام باتیں محال ہیں علماء کے خیال میں کبھی ان پر کوئی غالب نہیں آسکا۔ تو وہ بے چارے کیا کرتے :۔

مگر ناظرین علماء کی ان پیشکردہ مشکلات کو پیش نظر رکھ کر غور فرمائیں۔ کہ جن لوگوں کی ہمت اور حوصلہ کا یہ حال ہے۔ جو اس قدر جری اور بہادر واقع ہوئے ہیں۔ جن میں انتظامی قابلیت اس حد تک پائی جاتی ہے اور جو اتنی سی محنت و مشقت بھی برداشت نہیں کر سکتے وہ موجودہ نازک حالات میں جبکہ دُنیا تہ و بالا ہو رہی ہے جبکہ خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ جبکہ روزانہ قومیں بگڑ اور بن رہی ہیں۔ مسلمانوں کے کس مصرف ہیں۔ اور مسلمانوں کی کیا راہ نمائی کر سکتے ہیں :۔

کیا ان علماء کہلانے والوں کو اتنا بھی پتہ نہیں۔ کہ انہی ایام میں دُنیا کے کئی ممالک میں پنجاب کی سردی کی نسبت کئی گنا زیادہ سردی ہے۔ برستی بارش میں سخت آندھیوں اور جھکڑوں میں کھلے آسمان کے نیچے کیچڑ میں لت پت ہو کر ایک دوسرے پر غضبناک گولہ باری کر رہے ہیں۔ جانیں دے اور لے رہے ہیں اگر علماء کو اس کا پتہ نہیں تو حیف ان پر۔ اور اگر پتہ ہے تو وہ ذرا اپنی حالت کا ان کی حالت سے مقابلہ تو کریں۔ اور دیکھیں۔ کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور یہ کن باتوں کو اپنے لئے مشکلات کے پہاڑ قرار دے کر اپنے گھروں سے باہر آنا بھی محال سمجھتے ہیں :۔

پھر اگر وہ دُور کی باتیں ہیں۔ تو علماء کو یہ تو معلوم ہے کہ اسی پنجاب میں ہر سال انہی ایام میں جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے جو انشاء اللہ اب کے بھی ۲۶-۲۷-۲۸ ردسمبر کو منعقد ہو گا جس میں سیلون سے لیکر کشمیر تک اور رنگون سے لیکر بمبئی تک ہندوستان کے تمام علاقوں کے احمدی شریک ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں دیگر ممالک سے بھی کئی اصحاب تشریف لاتے ہیں اور خدا تعالےٰ کے فضل سے ہزاروں انسان جن میں عورتیں اور بچے بھی ہوتے ہیں ہر سال قادیان میں جمع ہوتے ہیں۔ اور اب کے بھی ہوں گے :۔

پھر قادیان ایسی بستی ہے جہاں شہروں کی نسبت ہر قسم کا سامان میسر آنا نہایت مشکل ہے۔ اور گراں بھی۔ مگر یہاں نہ صرف ہزارہا انسانوں کے لئے نہایت شاندار پنڈال بنایا جاتا ہے جس میں بیٹھکر تمام کے تمام حاضرین تقریریں سنتے ہیں بلکہ ان کی رہائش اور خوراک کا انتظام بھی منتظمین جلسہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایات کے ماتحت کرتے ہیں اور مسلسل ۱۲-۱۵ دن تک یہ انتظام جاری رہتا ہے :۔

اس ایک واقعہ سے ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ جماعت احمدیہ جو عام مسلمانوں کے مقابلہ میں نہایت قلیل جماعت ہے اور غرباء کی جماعت ہے۔ ہمت اور حوصلہ تنظیم اور ڈسپلن محنت اور مشقت۔ قربانی اور ایثار کے لحاظ سے اپنی مثال نہیں رکھتی اس کی وجہ محض یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ماننے والوں میں زندگی کی روح پھونک دی

پروگرام اجلاس مجلس انصار اللہ مرکزیہ

بتاریخ ۲۵ر دسمبر بروز جمعرات بوقت ½۶ بجے شب

زیر صدارت جناب نواب محمد الدین صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مسجد اقصیٰ میں جلسہ ہوگا۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر ممنون فرمادیں۔ ممبران انصار اللہ کی حاضری لازمی ہے۔ پروگرام حسب ذیل ہے:۔

وقت	مضامین	مقررین
۶-۳۰ بجے شب سے ۷-۲۰ بجے شب تک	مجلس انصار اللہ کی اہمیت اور اس کا قیام	آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب
۷-۲۰ ؍؍ ؍؍ سے ۷-۴۰ ؍؍	تحریک و فرائض انصار اللہ	جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے
۷-۴۰ ؍؍ ؍؍ سے ۸ ؍؍	مجلس انصار اللہ کا طریق کار	جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب

شیر علی عفی عنہ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

محتاجوں کیلئے نئے اور مستعمل پارچات کی ضرورت

قادیان میں محتاجوں معذوروں یتیموں اور دین کی تعلیم حاصل کرنے والے غرباء کی ایک تعداد ایسی رہتی ہے جس کی پوشش اور دیگر ضروریات کا انتظام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کرتا ہے۔ اور موسم سرما میں صاحب دل اور صاحب توفیق اصحاب نئے اور مستعمل پارچات ان کے لئے عنائت کرکے ثواب حاصل کیا کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں احباب کرام سے گزارش ہے۔ کہ وہ حسب معمول جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے وقت اس قسم کے پارچات ضرور ساتھ لیتے آئیں۔ اور اگر کوئی صاحب کسی سخت مجبوری کی وجہ سے خود نہ آسکیں۔ تو دوسرے بھائیوں کے ذریعہ پہونچادیں۔ اس طرف احمدی خواتین کو بھی خاص توجہ دینی چاہیئے سخت سردی کے ایام شروع ہوچکے ہیں۔ اور جن محتاجوں کے پاس ضروری پارچات نہیں ان کی تکلیف کا اندازہ بآسانی لگایا جاسکتا ہے۔ پس احباب کرام اور احمدی خواتین کو خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ جس قسم کا کپڑا بھی دے سکیں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں میرے دفتر میں پہونچادیں۔ زمیندار احباب اس غرض سے روئی بھی دے سکتے ہیں۔ جو لحاف بنانے کے کام آسکتی ہے۔

امید ہے کہ اس بات کی طرف خاص توجہ دی جائے گی۔ عبدالرحیم درد پرائیویٹ سیکرٹری

قربانی عید کے متعلق ضروری اعلان

خدا کے فضل و کرم سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمودہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء / ۱۳۲۰ ہش کے مبارک ایام اب بالکل قریب آگئے ہیں۔ اور احباب دارالامان آنے کی تیاری کر رہے ہونگے۔ اس دفعہ خوش قسمتی سے عید الاضحیٰ عین ایام جلسہ میں ہے۔ چونکہ بعض احباب نے لکھا ہے کہ وہ قربانی قادیان میں آکر کرینگے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو دوست نماز عید میں شرکت کے لئے قادیان ٹھہریں۔ اور قربانی دینا چاہیں وہ بہت جلدی اطلاع دیں۔ کہ کونسا اور کتنی قیمت کا جانور وہ خرید نا پسند کرتے ہیں ساتھ ہی بذریعہ منی آرڈر وغیرہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ بنام بحساب نظارت ضیافت برائے قربانی رقم بھجوادیں۔ تاکہ مطلوبہ جانوروں کا انتظام کیا جاسکے۔ یہاں اوسط درجہ کی گائے اندازاً پندرہ بیس روپے میں اور ایک اچھا بکرا ۵ روپیہ تک مل جاتا ہے۔ قاضی محمد عبداللہ ناظم سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ نوٹ فرمالیں

تربیت سے متعلق کئی ایسے امور ہوتے ہیں۔ جو بالمشافہ گفتگو سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس غرض کے لئے نظارت تعلیم و تربیت جلسہ سالانہ پر آنیوالے معزز عہدیداران سے توقع رکھتی ہے۔ کہ وہ جلسہ کے ایام میں نظارت ہذا کے دفتر میں تشریف لادیں۔ اور اس ملاقات کیلئے ابھی سے نوٹ فرمالیں۔ جماعتہائے گوئیکی۔ عالم گڑھ۔ فتح پور۔ ضلع گجرات (۲) بنگہ ضلع جالندھر۔ (۳) پٹیالہ۔ سامانہ۔ سنور۔ ریاست پٹیالہ (۴) ٹھیکریوالہ۔ اٹھوال بٹالہ (۵) گنج۔ شاہدرہ حلقہ ہائے جماعت لاہور کے عہدیداران کی تشریف آوری خاص طور پر ضروری ہے۔ نظارت کا دفتر اس غرض کے لئے جلسہ کے اوقات کے علاوہ کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ۔

ناظر تعلیم و تربیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصاب امتحان سالانہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام بابت ۱۳۲۱ ہش / ۱۹۴۲ء

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان سالانہ انشاء اللہ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش میں ہوگا۔ اس امتحان کے لئے نصاب حسب ذیل ہے:۔

۱۔ آریہ دھرم ۲۔ کشف الغطاء ۳۔ حقیقۃ المہدی ۴۔ خطبہ الہامیہ (عربی کا اردو میں ترجمہ موجود ہے۔ اور امتحان میں اردو کے سوالات ہونگے)۔ ۵۔ گورنمنٹ انگریزی اور جہاد ۶۔ تقریریں

ناظر تعلیم و تربیت

ممبران دارالشکر کمیٹی کو اطلاع

دارالشکر کمیٹی کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۱ء کو بوقت ۸ بجے شام بمقام دفتر ناظر بیت المال ہوگا۔ جملہ ممبران دارالشکر کمیٹی تاریخ اور وقت مقررہ پر تشریف لاکر ممنون فرمادیں۔

صدر دارالشکر کمیٹی قادیان

معذرت

سوامی دیانند جی کے متعلق جو مضمون "الفضل" ۱۷ر دسمبر میں شائع ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض آریہ صاحبان کو اس پر اعتراض ہے۔ اس مضمون کی اشاعت سے چونکہ ہمارا مقصد ہرگز یہ نہیں تھا۔ کہ کسی آریہ کے جذبات کو خواہ مخواہ ٹھیس پہنچائی جائے۔ بلکہ اظہار واقعات مدنظر تھا۔ اس لئے آریہ اصحاب نے جو ٹھیس محسوس کی ہے اس کے لئے ہمیں افسوس ہے۔ (ایڈیٹر)

ایک تاریخی اور علمی لیکچر

انشاء اللہ مورخہ ۲۲ر دسمبر ۱۹۴۱ء کو بروز پیر بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں زیر صدارت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب جناب گیانی واحد حسین صاحب کا ایک تاریخی اور علمی لیکچر ہوگا۔ لیکچر کا عنوان ہے۔ "سکھ بزرگوں کے ساتھ مسلمانوں کا سلوک" احمدی احباب کو چاہیئے کہ نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں ادا فرمائیں۔ تمام اہل مذاہب کے شرفاء کو لیکچر سننے کی دعوت دی جاتی ہے۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

سکرٹری مجلس ارشاد

گمشدہ کی تلاش

میرا لڑکا نام نور عالم ۱۲ ہش سے کہیں چلا گیا ہے۔ اسکو جنون کی بیماری ہے۔ جس صاحب کو پتہ لگے وہ مہربانی فرماکر چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے ناظر اعلےٰ قادیان کو اطلاع دیں حلیہ یہ ہے۔ عمر ۲۲ سال قد قریباً پانچ فٹ [illegible]

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ستر کتب کا سٹ صرف پچیس ۲۵ روپے میں بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے طلب فرمائیں (مینیجر)

مرکز احمدیت میں جماعت احمدیہ کا سالانہ اجتماع

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے اپنی اس سنت قدیمہ کے ماتحت کہ وہ دنیا کی اصلاح کیلئے ہر زمانے میں نبی کو مبعوث کرتا ہے۔ اپنی خاص حکمتوں کے ماتحت موجودہ زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قادیان میں مبعوث فرمایا۔ جس وقت آپ مبعوث ہوئے۔ اس وقت قادیان بالکل گمنام بستی تھی۔ کسی رنگ میں بھی اسے شہرت حاصل نہ تھی۔ اس وقت آپ پر خدا تعالیٰ نے یہ الہام نازل فرمایا:۔ یاتون من کل فج عمیق۔ یاتیک من کل فج عمیق (تذکرہ ص ۵۳) یعنی تیرے پاس دور دور سے لوگ آئیں گے۔ یہاں تک کہ راستوں میں کثرت سے گڑھے پڑ جائیں گے۔ اس الہام کے بعد لوگوں کی آمد و رفت کثرت سے شروع ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں :-

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

مندرجہ بالا الہام میں اس طرف بھی اشارہ تھا۔ کہ لوگ جو اتنی دور سے آئیں گے۔ وہ لازماً حضور علیہ السلام کی باتیں سنیں گے۔ آپ کی صحبت میں بیٹھیں گے۔ تبھی وہ فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اسی غرض کو مد نظر رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی۔ جبکہ اس میں صرف ۷۵ اصحاب شریک ہوئے۔ پھر اس اجتماع کا باقاعدہ اجراء ۱۸۹۲ء میں فرمایا۔ جبکہ اس میں ۳۲۷ اصحاب شریک ہوئے۔ اس کے بعد یہ جلسہ سوائے ناغوں کے ہر سال ہوتا رہا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو۔ کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو۔ اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے۔ اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا۔ اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ تا اگر خدا تعالیٰ چاہے۔ تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو۔ اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے۔ اور دعا کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے۔ اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو۔ کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے۔ کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے باعث ضعف فطرت یا کمی مقدرت یا بُعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا۔ کہ وہ صحبت میں آکر رہے۔ یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے۔ کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں۔ کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکلیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں۔ لہذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے۔ کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے۔ بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔" (آسمانی فیصلہ)

پھر حضور اقدس فرماتے ہیں :-

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔" (ایضاً)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"لازم ہے۔ کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے۔ کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے۔ جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نواب محمد علی خان صاحب کو قادیان آنے کی تحریک کرتے ہوئے اور جلسہ میں شمولیت کی دعوت دیتے ہوئے تحریر فرمایا۔

"لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں۔ مگر اس جگہ نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے۔ اور حکم ربانی" (آئینہ کمالات اسلام ص ۳۵۲) "جلسہ میں ضرور تشریف لاویں۔ انشاء اللہ القدیر آپ کے لئے بہت مفید ہوگا۔ اور جو للہ سفر کیا جاتا ہے۔ وہ عند اللہ ایک قسم عبادت کے ہوتا ہے" (آئینہ کمالات اسلام ص ۳۵۷)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا حوالہ جات سے جلسہ کی اہمیت اچھی طرح واضح ہے۔ احباب کرام کا فرض ہے۔ کہ اپنا قیمتی وقت اور مال خرچ کر کے اس جلسہ میں ضرور شریک ہوں۔ جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ڈالی ہے۔ اور جو اس سال ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو منعقد ہو رہا ہے انشاء اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بستی میں آنا مہبط وحی اللہ۔ مدفن نائب خیر الرسل میں ہزاروں برکات کا موجب ہے۔ صدق دل سے آنے والے اپنے دامن فیوض اور برکات سے بھر کر لے جاتے ہیں۔ ہر مخلص احمدی جو ایک دفعہ بھی قادیان آتا ہے کبھی خالی ہاتھ نہیں جاتا۔ بلکہ اپنی جھولی خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور اس کے فضلوں سے بھر کر لے جاتا ہے۔ اور پھر جلسہ کے ایام میں تو برکات کا خاص طور پر نزول ہوتا ہے پس احباب اپنے سو کاموں کا حرج کر کے بھی ضرور آئیں۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں فرض نمازیں ادا کرنے کے علاوہ تہجد بھی پڑھیں۔ دعائیں کریں صحابہ کی صحبت سے فیوض حاصل کریں۔ علماء اور بزرگان سلسلہ کی تقاریر سنیں۔ اور مصلح موعود خلیفہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی بصیرت افروز تقاریر کو سن کر اپنے ایمانوں کو صیقل کریں۔ کیا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان جو ان برکات سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے رسول کے تخت گاہ میں آکر اس کا حق ادا کرتا ہے۔ اے پیارے مسیح موعود کے عاشقو اور شیدائیو! آپ لوگ جس وقت قادیان جیسی مبارک بستی میں جمع ہوتے ہیں۔ اس وقت کا منظر کیا ہی دلربا اور خوشکن ہوتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عاشق اور شیدائی

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا پروگرام

بموقعہ جلسہ سالانہ ۱۳۲۰ ہش ۱۹۴۱ء

تاریخ	وقت	اسماء جماعت ہائے	مقررہ وقت ملاقات
12/26/1320	صبح 10½ بجے	راولپنڈی شہر و ضلع	5 منٹ
		دہلی و مضافات	10 ″
		انبالہ شہر و مضافات	5 ″
		صوبہ سندھ	9 ″
		یو۔پی۔ سی۔پی	22 ″
		بہار۔ اڑیسہ	12 ″
		بنگال	9 ″
″	شام 2½ بجے	ریاست ہائے پونچھ و کشمیر جموں	30 ″
		راجپوتانہ	3 ″
		منٹگمری شہر و ضلع	20 ″
		فیروزپور شہر و مضافات	25 ″
		ریاست بہاولپور	10 ″
		ریاست پٹیالہ نابھہ جیند مالیر کوٹلہ۔ کپورتھلہ	28 ″
		جہلم شہر و ضلع	23 ″
		صوبہ سرحد	50 ″
″	شب	کوئٹہ بلوچستان	6 ″
		کیمل پور میانوالی شہر و ضلع	6 ″
12/27/1320	صبح 10½ بجے	بیعت	30 ″
		ملتان مظفرگڑھ شہر و ضلع	20 ″
12/27/1320	″	لدھیانہ شہر و ضلع	12 منٹ
″	شب 8½ بجے	شاہ پور سرگودھا	35 ″
		گجرات شہر و ضلع	ایک گھنٹہ
		بیعت	30 منٹ
		شملہ	6 ″
		ڈیرہ غازیخاں شہر و ضلع	12 ″
		شیخوپورہ شہر و ضلع	30 ″
		جھنگ گکھیانہ شہر و ضلع	10 ″
12/28/1320	شام 2 بجے	بیعت	30 ″
		گوجرانوالہ شہر و ضلع	30 ″
		ضلع کانگڑہ و چمبہ	5 ″
″	شب 8½ بجے	ہوشیارپور جالندھر شہر و ضلع	35 ″
		سیالکوٹ شہر و ضلع	سوا گھنٹہ
		بیعت	30 منٹ
12/29/1320	صبح 10½ تا 8½	لائلپور شہر و ضلع	35 منٹ
		حصار ریاستہائے کرنال رہتک	
		گوڑگانواں	6 ″
		جماعتہائے حیدرآباد دکن	8 ″
		بمبئی و مالابار	3 ″
″	12 بجے قبل دوپہر	امرتسر شہر و ضلع	[illegible]
	سوا بارہ بجے بعد	بیعت	20 ″
	دوپہر	لاہور شہر و مضافات	30 ″
		گورداسپور شہر و ضلع	40 ″

لندن میں تبلیغ اسلام

احمدیہ مشن کی سالانہ رپورٹ از مئی ۱۹۴۰ء تا اپریل ۱۹۴۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سال زیر رپورٹ میں چونکہ انگلستان پر ہوائی حملے ہوتے رہے ہیں۔ جن کی وجہ سے لاکھوں بچوں اور عورتوں کو لندن چھوڑ کر دوسرے دیہات میں جا کر رہنا پڑا۔ نیز پانچ چھ ماہ کی متواتر بمباری اور جنگ کے مختلف شعبہ جات اور کاموں میں مردوں عورتوں کی مشغولیت تبلیغی مساعی میں حارج ہوئی۔ اور ان کی تمام توجہ جنگی تیاریوں میں لگ گئی۔ اس کا قدرتی نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ملاقاتوں کا سلسلہ تقریباً بند ہو گیا۔ اور بلیک آؤٹ کی وجہ سے لیکچروں کا سلسلہ بھی بند کرنا پڑا۔ تاہم ان ناموافق حالات میں کافی حد تک تبلیغ کا کام کیا گیا جس کا اختصار کے ساتھ ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے۔

لیکچرز

گزشتہ سالوں کی طرح موسم گرما میں دارالتبلیغ میں مذہبی مسائل پر لیکچروں کا سلسلہ جاری کیا گیا۔ جن میں احمدیت حقیقی اسلام ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم بھی بتائی جاتی رہی۔ کل تعداد لیکچروں کی ۱۸ ہے۔ انہیں سے میرے دو لیکچروں کے وقت سر حسن سہروردی اور شیخ یوسف علی صاحب سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور نے صدارت کی۔ حاضری اچھی ہوتی رہی۔ دارالتبلیغ کے علاوہ ہائڈ پارک میں بھی لیکچروں کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ لیکن اگست میں جب بمباری شروع ہوئی تو یہ سلسلہ بند کرنا پڑا۔ ہائڈ پارک میں حضرت مسیح کی صلیبی موت کے موضوع پر ایک پادری سے مباحثہ بھی ہوا

سوسائٹیوں میں شمولیت

سال زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل سوسائٹیوں کے متعدد اجلاسوں میں شمولیت کی۔ ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن۔ ورلڈ کانگرس آف فیتھس۔ سوسائٹی فار سٹڈی آف ریلیجنز۔ اور ہندوستانی سپیکنگ یونین۔ ونڈز ورتھ روٹری کلب۔ روٹری کلب میں اسلام اور سوشل لائف کے موضوع پر ایک لیکچر دیا۔ اور ورلڈ کانگرس آف فیتھس کے سالانہ اجلاس کے موقعہ پر یونیورسل میٹنگ میں ایک پرچہ پڑھا۔ جس میں قرآن مجید سے تین اصول کا ذکر کیا۔ جن پر تمام مذاہب متفق ہو کر لا مذہبیت کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ نیز سورہ فرقان کے آخری رکوع کی مختصر تفسیر بیان کی گئی جس میں اس انقلاب عظیم کا ذکر ہے۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور فرقان مجید کے ذریعہ عرب میں پیدا ہوا۔ اسپر پریزیڈنٹ کانگرس سر فرانسیس ینگ ہسبنڈ نے کونسل کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ نیز ورلڈ کانگرس آف فیتھس کے ایک اجلاس کی میں نے صدارت کی۔ اور جب اس کے ایک اجلاس میں مسلم نمائندہ نے جو یہاں ایک معزز سرکاری عہدہ پر متعین ہیں اپنے پرچہ میں بعض غلط باتیں بیان کیں۔ تو ان کی اسیوقت تردید کی گئی۔ نیز ونڈز ورتھ پیس فائر کمیٹی جس کے صدر میئر آف ونڈز ورتھ تھے اس کی ورکنگ کمیٹی کا مجھے بھی ممبر چنا گیا۔

عیدین کے خطبے

عیدین پر اچھا اجتماع ہوتا رہا خطبوں میں اسلام کی فضیلت کا ذکر کیا گیا۔ اور بتایا گیا۔ کہ صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے۔ اور قرآن مجید ہی ایک ایسی کامل الہامی کتاب ہے جس کی پیروی سے انسان کو مکالمہ الٰہیہ اور کشوف اور رویاء صادقہ کا انعام ملتا ہے۔ چنانچہ ان پیشگوئیوں کا ذکر کر کے جو نجومیوں اور سپر چولسٹوں نے جنگ کے متعلق کی تھیں جنہیں واقعات نے غلط ثابت کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جنگ کے متعلق پیشگوئیوں کا ذکر کیا۔ اخبارات نے دونوں عیدوں کی رپورٹ شائع کی۔

زائرین اور ملاقاتیں

ٹینگرز میں بعض نئے اشخاص آتے رہے جن سے مذہبی گفتگو ہوئی۔ سنار ردس کی ایک رشتہ دار کونٹس آئی۔ نیز مسز رشبت جو آسٹریلیا کی طرف سے لیگ آف نیشنز میں نمائندگی کرتی رہی ہیں مسجد میں آئیں۔ بعض یونیورسٹیوں کے طلباء بھی آئے جن سے گفتگو ہوئی نیز بعض انگریز آئی۔ سی۔ ایس طالبعلموں کو اردو کے اسباق دئے۔ جو اب ہندوستان میں کام کر رہے ہیں پولینڈ اور دیگر ممالک کے بعض اشخاص بھی مسجد دیکھنے کے لئے آئے۔ ایک نارمن آرمی ڈیویژن کے ۳۸ اشخاص نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے آئے۔

تحریری کام

سال زیر رپورٹ میں دمشق اور مصر کے احمدیوں کے متعدد سوالات کے جوابات لکھ کر بھیجے گئے نیز انگلستان کے بعض انگریزوں نے اپنے خطوط میں جو سوالات دریافت کئے ان کے جوابات دئے گئے۔ سیرالیون اور بعض دیگر غیر ممالک میں ہزاروں کی تعداد میں اشتہارات بھیجے گئے۔ نیز برائٹن اور ڈیون شائر کے بعض شہروں میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ اور بعض اشخاص کو کتب اور پمفلٹ بھیجے گئے۔ جب بمباری شروع ہوئی تو تمام احمدی دوستوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا رب کل شیء خادمک ٹائپ کروا کے بھیجی گئی۔ ڈاکٹر عمر سلیمان کو صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دلائل اور آپ کی آمد کے متعلق قرآن مجید سے پیشگوئیاں لکھوائی گئیں۔

لندن پریس میں ذکر

عید کی رپورٹوں کے علاوہ جو ہفتہ وار رسالہ گریٹ برٹن اینڈ دی ایسٹ اور ساؤتھ ویسٹرن سٹار اور دی نیوز اور ونڈز ورتھ برو نیوز میں شائع ہوئیں جن میں سے بعض نے ایک کالم سے زیادہ رپورٹ شائع کی۔ لندن ٹائمز نے دو دفعہ ہماری مسجد کا نیشنل پریئر ڈے کے موقعہ کی میٹنگوں کا ذکر کیا۔ ایک دفعہ لیڈنگ آرٹیکل میں مسجد کا ذکر کیا نیز ڈاکٹر عمر سلیمان نے بحیثیت سکرٹری خط لکھا جو ٹائمز نے خطوط کے کالم میں شائع کیا

دوسرے شہروں کا دورہ

سال زیر رپورٹ میں ایک دفعہ چوہدری انور احمد صاحب اور میں برائٹن گئے۔ جہاں دو روز قیام کیا۔ اور ان لوگوں میں جو مختلف دیہاتوں اور شہروں سے وہاں آئے ہوئے تھے ان میں "مسیح کی قبر ہندوستان میں" والا اشتہار چھ سو کے قریب تقسیم کیا۔ تین ہفتے شیلڈن ڈیون شہر میں قیام کیا جہاں بہت سے اشخاص سے سلسلہ کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اور ہندوستانی سپاہیوں سے بھی ملا۔ نیز وہاں سے ٹینموتھ اور ساؤتھ اور دو اور گاؤں میں گیا۔ جہاں بعض اشخاص سے گفتگو ہوئی ٹینموتھ اور شیلڈن میں ایک ہزار کے قریب اشتہار تقسیم کرایا گیا۔ ایک ہفتہ کے قریب نیوکی میں قیام کیا۔

مالی امداد

سال زیر رپورٹ میں ڈاکٹر عمر سلیمان نے دس پونڈ اور مسٹر عثمان سٹن نے دو پونڈ اور رشید احمد ممتاز صاحب نے گزشتہ سات سال کا تین پونڈ چندہ دیا۔ نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت پر جماعت کی طرف سے چار پونڈ صدقہ کیلئے جمع ہوئے۔ اور پانچ پونڈ ڈاکٹر عمر سلیمان نے اس غرض کے لئے دئے۔ اور چندہ عام کی کل رقم ۲۰۰ پونڈ ہوئے جن کا ½ حصہ صدر انجمن احمدیہ کو بھیجا گیا

نئے احمدی

سال زیر رپورٹ میں دو ہندوستانی اور تین انگریز بیعت فارم پُر کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ بمباری کے ایام میں اخبار "الفضل" کو احمدی دوستوں کی خیریت کے متعلق بذریعہ تار اطلاع دی جاتی رہی تمام احمدی دوست ہوائی حملوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے محفوظ رہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ آخر میں دعا کے لئے درخواست ہے۔ والسلام۔

خاکسار

جلال الدین شمس امام مسجد لندن

نتیجہ امتحان "مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت"

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام "مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت" کا امتحان ۱۶ نبوت (نومبر) کو لیا گیا! اس امتحان میں قادیان اور بیرون کے ۱۴۹ امیدواران شریک ہوئے جن میں سے ۱۴۹ کامیاب ہوئے۔ نتیجہ ۸۸ فیصدی کے قریب رہا! امتحان میں ۲۶ خواتین بھی شریک ہوئیں۔ اول دارالرحمت کے ایک دوست بشیر احمد صاحب سیالکوٹی رہے جنہوں نے ۴۷ نمبر حاصل کئے۔ دوم لاہور کے ایک دوست نور الحق خانصاحب ہیں جنہوں نے ۴۶ نمبر حاصل کئے۔ ہم اول اور دوم رہنے والوں کو بالخصوص اور دیگر کامیاب ہونے والے امیدواران کو بالعموم ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو ان کیلئے مبارک کرے۔ اور آئندہ روحانی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ خاکسار عبد اللطیف مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

گنج (مغلپورہ)		محمد افضل خان صاحب	۲۶	امۃ الحفیظ صاحبہ	۲۴
نام	نمبر حاصل کردہ	سعیدہ بیگم صاحبہ	۲۵	علی محمد الہ دین صاحب	۳۱
شیخ نور احمد صاحب	۳۶	صالحہ بیگم صاحبہ	۱۷	ہاجرہ بیگم صاحبہ	۳۲
فقیر اللہ صاحب	۲۴	سکندر آباد (دکن)		کانپور	
عارف والا چراغ دین صاحب	۳۷	یوسف احمد الہ دین صاحب	۳۱	عبد القادر صاحب	۳۸
گجرات		مسیح الدین الہ دین صاحب	۱۱	پشاور خلیل الرحمٰن صاحب	۳۵

سید اکرم صاحب ۳۹
مرزا عبد الرحمٰن صاحب ۳۳
مرزا نثار احمد صاحب ۲۲
مرزا عبد الحفیظ صاحب ۳۷

منڈی یونیم مدراس
محمود الحسن صاحب
آئی۔ ایس۔ سی ۴۵
زینب حسن صاحبہ ۳۲

سید والہ
محمد یحییٰ صاحب ۱۷
عبد السلام صاحب ۱۷
محمد یوسف صاحب ۳۰
چوہدری محمد ابراہیم صاحب ۳۳

امرتسر
عبد الرؤف خان صاحب ۳۲
خورشید انور صاحب
تنویر ۲۹

لودھراں ضلع ملتان
غلام احمد صاحب
پوسٹل کلرک ۳۲
محمد منظور احمد خان
صاحب ایاز ۲۳

نئی دہلی
محمد نواز صاحب ۳۴
عبد اللطیف صاحب ۳۴
شیخ محمد خورشید صاحب ۳۸

کلکتہ
عبد الصمد صاحب ۳۱
محمد شمس الدین صاحب ۴۱

جبل پور
نواب الدین صاحب ۴۳

بھاگلپور
محمد ابراہیم صاحب ۳۱

پوہلہ مہاراں
ام کلثوم بیگم صاحبہ ۴۳

سیالکوٹ
سیدہ امۃ السلام صاحبہ ۴۵
شوکت سلطانہ صاحبہ ۴۵
سیدہ آسیہ صاحبہ ۴۳
رضیہ بیگم صاحبہ ۴۵
ایس۔ ایف۔ ایچ صاحبہ ۴۱

حیدرآباد دکن
سید باقر صاحب ۴۱
سید افتخار احمد صاحب ۴۵
غلام احمد خان صاحب ۳۵
حبیب اللہ خان صاحب ۴۵
غلام محمود صاحب ۴۵
محمد امام غوری صاحب ۳۱

کپور تھلہ
ناصرہ بیگم صاحبہ ۳۵

آرمور ضلع نظام آباد (دکن)
نعمت اللہ بیگم صاحبہ ۴۱

لاہور
خواجہ محمد عبد الغنی صاحب ۲۵
غلام [illegible] صاحب ثالث ۴۳
نذیر علی شاہ صاحب ۴۵
غلام رسول صاحب ۴۳
چوہدری غلام احمد صاحب ۴۵
چوہدری غلام احمد صاحب ایم اے ۴۵
سید محمد احمد صاحب ۴۵
نور الحق خان صاحب ۴۶ دوم
خدا بخش صاحب عبد ۴۳
برکات احمد صاحب بی۔ اے ۴۵
سعید احمد خان صاحب ۳۱
(باقی)

اکثر دوست

دریافت کرتے ہیں۔ کہ تجارتی سٹیشنری طبع کرانے کے لئے کونسا پریس موزوں ہے ایسے اصحاب کی واقفیت کے لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ

لائن پریس ہسپتال روڈ لاہور

شمالی ہندوستان میں طباعت کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے۔ جہاں ہر قسم کا کام جدید ترین ڈیزائنوں پر اور کفایت شعاری سے ہوتا ہے

LION PRESS,
LAHORE.

شہد

جن دوستوں کو کشمیر کے پہاڑوں کا شہد درکار ہو۔ وہ مجھ سے حسب ضرورت منگوائیں۔ یا لکھیں تا جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر ان کے لئے شہد لایا جا سکے۔ یا جس ذریعہ سے منگوانے کا ارادہ رکھتے ہوں تحریر فرمائیں قیمتہً [illegible] فی سیر ہوگی۔ بیوپاریوں کے لئے خاص رعایت ہوگی

سید عطاء اللہ شاہ احمدی بمقام کلہ ضلع اودھم پور ریاست جموں

"آرٹ ان انڈسٹری" نمائش سنہ ۱۹۴۲ء

آرٹ کا انڈسٹری کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی کوشش ہندوستان میں حال ہی کی پیداوار ہے لیکن خوش قسمتی کی بات ہے۔ کہ یہ تحریک ترقی کر رہی ہے۔ اور ہندوستان کے بڑے بڑے صنعتی اداروں کی تائید اسے حاصل ہو رہی ہے۔ اس تحریک کی رہنمائی اور اس کی تنظیم کے لئے "برما شیل کمپنی" نے سنہ ۱۹۴۱ء میں کلکتہ میں "آرٹ ان انڈسٹری" کی نمائش کا انتظام کیا تھا۔ اس ابتدائی کوشش کی مقبولیت اس قدر حوصلہ افزا تھی۔ کہ یہی کمپنی نمائش سنہ ۱۹۴۲ء کے اعلےٰ پیمانہ پر انتظامات کر رہی ہے۔

مختلف صنعتی اداروں کی طرف سے مقابلہ کے مختلف حصوں کے لئے جو انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ ان کی فہرست پر نظر دوڑانے سے معلوم ہوتا ہوگا۔ کہ یہ نمائش منتظمین اور موئیدین دونوں کے نقطۂ نگاہ سے نمائندہ نمائش ہے۔ ہز ایکسی لینسی گورنر بنگال نے واٹر کلر سیکشن کے لئے انعامات مقرر فرمائے ہیں دوسرے سیکشنوں کے لئے عطیہ جات دینے والی فرمیں حسب ذیل ہیں:۔ باٹا شو کمپنی لمیٹڈ۔ بنگال کیمیکل اینڈ فارماکیوٹیکل ورکس لمیٹڈ۔ برما شیل ڈسٹری بیوٹنگ مارکیٹنگ کمپنی۔ دی ڈنلپ ربڑ کمپنی۔ ہیبل کس کمپنی۔ دی ریلوے بورڈ۔ ٹاٹا کمپنی۔ انڈین ٹی مارکیٹ ایکسپینشن بورڈ۔ مہالکشمی کاٹن ملز۔ سانند بازار پتر کا۔ مسٹر بی۔ سی۔ لا نے ۵۰۰ روپیہ کا ایک خاص انعام مقرر فرمایا ہے۔

کمرشیل آرٹ کا شغل رکھنے والے لوگوں کے لئے پورا پورا فائدہ اٹھانے کا یہ نادر موقعہ ہے۔ یہ نمائش اپنی نمائندہ خصوصیت کے علاوہ کمرشل آرٹسٹوں کو اپنی اختراعانہ قابلیتوں اور استعداد کے اظہار کا موقعہ بھی بہم پہونچاتی ہے۔ ہر آرٹسٹ اس قسم کے کام منتخب کر سکتا ہے جن میں وہ اعلےٰ قابلیت رکھتا ہو اور اپنی اس نمائش کے وہ ایک مناسب معاوضہ کی بھی توقع رکھ سکتا ہے۔ پراسپکٹس اور دیگر تفصیلات حسب ذیل پتہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

برما شیل پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ پوسٹ بکس نمبر ۸۱ کراچی

روحانی تحائف

قرآن مجید کا گورمکھی ترجمہ صفحات آٹھ سو جلد سنہری گلٹ کی لاگت چار روپے مگر تبلیغ کی خاطر ہدیہ ڈیڑھ روپے
قرآن شریف کا ہندی ترجمہ صفحات آٹھ سو۔ جلد سنہری گلٹ کی لاگت پانچ روپے مگر تبلیغ کی خاطر ہدیہ صرف ڈھائی روپے
آنحضرت صلعم کی گورمکھی سیرت۔ صفحات پانچ صد سے زائد۔ جلد سنہری۔ گلٹ کی لاگت دو روپے۔ مگر تبلیغ کی خاطر ہدیہ بارہ آنے۔ ان کتابوں کے خریدنے والوں کو گورمکھی تبلیغی ٹریکٹ مفت ملیں گے۔

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر اخبار نور۔ نور بلڈنگ قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب سے مؤدبانہ التماس

"الفضل" مورخہ ۱۴-۱۸-اور ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۴۱ء میں ان احباب کی فہرست شائع ہو چکی ہے جن کا چندہ ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء سے قبل کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں وہ احباب بھی ہیں۔ جن کا چندہ پہلے سے ختم ہے۔ اور انہوں نے جلسہ سالانہ پر ادائیگی کا وعدہ فرمایا ہوا ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ تمام دوستوں کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے۔ کہ براہ کرم جلسہ سالانہ پر ضرور چندہ ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔ جو احباب خود تشریف نہ لا سکیں۔ وہ کسی آنے والے دوست کے ہاتھ چندہ ارسال فرمائیں جن احباب کی طرف سے چندہ وصول نہ ہوگا۔ ان کی خدمت میں ۷ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء کو وی۔ پی۔ ارسال کر دیئے جائیں گے۔

خاکسار:۔ مینیجر "الفضل"

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کی شہادت رسالہ **بہائی تحریک پر تبصرہ** کے متعلق مولوی صاحب نے اخبار اہلحدیث ۱۴ فروری سنہ ۱۹۴۱ء میں لکھا ہے:۔ "۱۶۰ صفحات لکھائی چھپائی اور کاغذ وغیرہ اچھا ہے۔ قیمت **ایک روپیہ** علاوہ محصولڈاک۔ مصنف نے بڑی محنت سے بابیوں، بہائیوں کے حالات ابتدا سے انتہا تک لکھے ہیں۔ کتاب اس موضوع پر مفید ہے۔" ملنے کا پتہ: **سلطان برادرز قادیان** فضل عمر (انگریزی) ۴ احمدیہ البم ۔ اسلامک کیلنڈر ۔ پتہ: سلطان برادرز قادیان ۴ ۶ ۶

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

حمدیہ تبلیغی پاکٹ بک از خادم صاحب گجراتی ۔ آخری ایڈیشن جو تبلیغ کیلئے نہایت ہی بہترین کتاب ہے ۔ کی قیمت بجائے ایک روپیہ آٹھ آنے کے ایک روپیہ ۱۲؍ کر دی ہے ۔ کیونکہ کاغذ آگے سے چار گنا ہو گیا ہے ۔

قرآن مجید بڑا سائز مترجم

علامہ جناب حافظ روشن علی صاحب رضی مرحوم کا ترجمہ لفظی ہے ۔ اور بطرز لیسرنا القرآن جو کل ہی نایاب تھا ۔ اس کے صرف چار نسخے بڑی مشکل سے دستیاب ہوئے ہیں سفید بڑھیا ہے ۔ ہدیہ صرف تین روپے ۔

سلسلہ کتب اسلام ہر پنج حصے

منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف جس کی پہلی تین کتابیں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں اور پہلی چار کتابیں مدرسہ احمدیہ قادیان میں بطور نصاب پڑھائی جاتی ہیں ۔ سٹ عہ مجلد عہ رعایتی بے جلد عہ مجلد عہ بھی اپنے بچوں کو پڑھائیں ۔

نظارت تالیف و تصنیف کا منظور کردہ

قرآن مجید مترجم بڑا سائز

معہ تفسیری نوٹ بطرز لیسرنا القرآن جس کا ترجمہ لفظی اور عام فہم کاغذ سفید بڑھیا ڈمی ۳۲ پونڈ اعلیٰ لکھائی چھپائی کروا کر نہ صرف ٹھپہ ہی سنہری بلکہ تمام جلد سنہری خاص طور پر بنوا کر چند نسخے تیار کروائے ہیں ۔ ہدیہ صرف تین روپے آٹھ آنے مرا کو جلد ہدیہ تین روپے ۔ عام کاغذ سفید رنگدار مجلد سنہری ٹھپہ ہدیہ عہ ۔ کاغذ چکنا سفید ہدیہ عہ

حمائل شریف مترجم

از جناب علامہ حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف بطرز لیسرنا القرآن لفظی ترجمہ مجلد سنہری ۔ جس کا اصلی ہدیہ عہ ہے ۔ رعایتی ایک روپیہ چار آنے ۱عہ

ملنے کا پتہ

محمد عنایت اللہ احمدی صحاف تاجر کتب پہاڑی دروازہ قادیان پنجاب

قرآن مجید مترجم

منظور کردہ

نظارت تالیف و تصنیف

اعلیٰ کاغذ بہترین چھپائی ۔ عمدہ جلد ۔

ھدیہ صرف تین روپے

ملنے کا پتہ :- **افضل برادرز**

تاجران کتب سٹیشنرز اینڈ جنرل مرچنٹس قادیان

مفت

ہماری فرم ہندوستان میں واحد فرم ہے ۔ جو کہ جنسی امور کے متعلق کاروبار کرتی ہے ۔ ہمارا تعلق اس سائنس کے ماہرین کے ساتھ ہے ۔ بالتصویر کتاب "سکیسوئل سائنس" مفت طلب کریں

دفتر علوم تولید و تناسل پوسٹ بکس ۱۸۸ عہ ۱۶ انارکلی لاہور

قادیان میں سکنی اراضی حاصل کرنے کا
نادر موقعہ

حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب کے فارم کے بالکل متصل صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ پراویڈنٹ فنڈ کی اراضی قابل فروخت موجود ہے ۔ ایک ایک کنال کے ٹکڑے بنا کر راستے اور گلیاں بنا دی گئیں

خواہشمند احباب جلسہ سالانہ پر تشریف لا کر قیمت کا فیصلہ بالمشافہ دفتر پراویڈنٹ فنڈ میں آکر کر سکتے ہیں ۔ اس غرض کیلئے خاکسار یا خاکسار کا نمائندہ دفتر پراویڈنٹ فنڈ میں موجود ہوگا

(ملک) مولا بخش افسر پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ قادیان

سٹ امتحانی کتب ۱۹۴۲ء
۱۳۲۱ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حسب معمول امسال نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے امتحانی کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے حسب ذیل نصاب مقرر ہوا ہے :-

(۱) آریہ دھرم ۔ (۲) کشف الغطاء ۔ (۳) حقیقۃ المہدی ۔ (۴) گورنمنٹ انگریزی اور جہاد (۵) خطبہ الہامیہ مجلد ترجمہ اردو (۶) تقریریں

مکمل کتب اعلیٰ کاغذ کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ۔ ادنیٰ کاغذ کی قیمت ایک روپیہ چار آنے ہے احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خرید فرمائیں ۔ تاکہ محصول ڈاک وغیرہ کی بچت رہے

مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان (پنجاب)

حب اٹھرا
اسقاط مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں ۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت قبلہ نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے ۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے ۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوائی کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے ۔

قیمت فی تولہ عہ

مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

جناب غلام فرید صاحب ایم اے مینیجر گرلز سکول قادیان "محافظ شباب گولیوں" کے متعلق حسب ذیل رائے کا اظہار فرماتے ہیں :- "میں نے یہ گولیاں استعمال کی ہیں ۔ اور ان کو معدہ اور دماغ کیلئے بہت مفید پایا ہے ۔ جو دوست زیادہ دماغی محنت کرتے ہیں ۔ اور قبض کے شاکی ہیں ۔ ان کیلئے یہ گولیاں انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوں گی ۔ حکیم عبدالعزیز خان صاحب نسخہ جات کے تیار کرتے وقت ادویہ بہت خالص استعمال کرتے ہیں ۔ اگر وہ اپنی تیار کردہ ادویہ کچھ سستی بیچا کریں ۔ تو مخلوق الٰہی کو ان کے طبی عجائب گھر سے بہت فائدہ پہنچے" ۔ **غلام فرید**

عبدالعزیز خان طبیب حاذق پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان ۔

قیمتوں میں ایک تہائی کی رعایت

274

۲۵ فی صدی کمی

ویدک یونانی دواخانہ کی مستند اور مجرب ادویات میں

۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء تک کیلئے عدیم المثال رعایت

ویدک یونانی دواخانہ عرصہ سے احباب کرام کی طبی ضروریات صحیح رنگ میں پوری کر رہا ہے اور اسے اپنے مجرب اور مفید مرکبات کے باعث غیر معمولی شہرت حاصل ہو چکی ہے۔ احباب اسے اپنا دواخانہ سمجھتے اور اس کی بہتری کیلئے مفید مشورے دیتے رہتے ہیں اور ہم خود بھی حتی الامکان ہر سال اپنے مرکبات زیادہ سے زیادہ بہتر اور مفید بنانے میں کوشاں رہتے ہیں۔ ان مخصوص مجربات اور مفرد ادویات کے متعلق اشتہاری الفاظ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس دواخانہ کا واحد مقصد طب یونانی کو دوبارہ زندہ کرنا ہے۔ چنانچہ اس مقصد کے حصول کے پیش نظر دواخانہ کے جملہ مرکبات میں نہایت اعلیٰ قسم کی مفرد ادویات ڈالی جاتی ہیں۔ اس دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کے مجربات خصوصی کے علاوہ دہلی کے مایہ ناز حکماء فخر خاندان شریفی حکیم عبد الغنی صاحب رئیس اعظم دہلی اور حکیم اجمل خانصاحب مرحوم کے کامیاب اور مجرب نسخہ جات بھی ہیں جو نہایت احتیاط اور دواسازی کے خاص اصولوں کے ماتحت تیار ہوتے ہیں۔ اسلئے احباب سے گذارش ہے کہ وہ ان نوادرات کیلئے ہماری اس عظیم الشان رعایت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں تا اس دواخانہ کے قائم ہونے کی اصل غرض اور اس کا حقیقی مقصد پورا ہو۔

ادویات کی ...... **مردانہ طاقت کے لئے دو بینظیر تحفے** ...... مختصر فہرست

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) لبوب کبیر

یہ لبوب اعلیٰ درجہ کا مقوی اعصاب ہے۔ گردوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور بدن کو فربہ بناتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے تقویت دماغ کی لاثانی دوا ہے۔ مشک۔ عنبر۔ زعفران۔ ورق طلاء وغیرہ جیسے قیمتی اجزاء کا خاص اہتمام سے تیار کیا ہوا مرکب ہے۔

قیمت درجہ اول (دس تولہ کی شیشی) پانچ روپے۔ قیمت درجہ دوم (دس تولہ کی شیشی) دو روپے آٹھ آنے

رعایتی قیمت۔ تین روپے بارہ آنے ۔ رعایتی قیمت۔ ایک روپیہ چودہ آنے ۔

(۲) حب جواہرات عنبری

اس دوا کے استعمال سے کھوئی ہوئی مردانہ طاقت دوبارہ حاصل ہوگی۔ اور تمام اعضاء رئیسہ میں حیرت انگیز قوت آجائے گی۔ یہ گولیاں دل، دماغ، جگر اور اعصابی کمزوری کیلئے کرشمہ تاثیر ہیں۔ بے ضرر۔ دیرپا اور مستقل اثر رکھنے کی وجہ سے ... سے افضل ہیں۔

اصلی قیمت (چالیس گولی) پانچ روپے۔

رعایتی قیمت تین روپے بارہ آنے۔

(نوٹ) صبح کے وقت لبوب کبیر اور شام کو حب جواہرات عنبری کا استعمال حیرت انگیز نتیجہ ظاہر کرتا ہے۔

زد جام عشق

یہ مشہور و معروف نسخہ نہایت احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے، اور تمام اجزاء نہایت عمدہ اور خالص ڈالے جاتے ہیں۔ تمام مردانہ کمزوریوں کو دور کر کے طاقت مردمی بھرپور کرنیوالی بینظیر دوا ہے۔ اصل قیمت (چالیس گولی) پانچ روپے۔ رعایتی قیمت تین روپے بارہ آنے۔

قرص ذکاوت

پیشاب سے پہلے یا بعد یا اکثر رات کو مخصوص جوہر حیات ضائع ہوتا ہو تو ان ٹکیوں کا استعمال غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے ہزارہا مایوس العلاج مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔

اصل قیمت: فی شیشی دو روپے
رعایتی قیمت: ایک روپیہ آٹھ آنے

مقوی کبیر

معمر اور سن رسیدہ حضرات کیلئے یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ سست اور بیکار اعصاب میں برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے۔ اسکا چند روزہ استعمال ہی نتیجہ خیز ہے۔ اصل قیمت (چالیس گولی) چار روپے۔ رعایتی قیمت تین روپے

اکسیر سیلان

عورت کو سیلان الرحم جیسے خطرناک مرض سے نجات دلاتی ہے اور یہ دواخانہ ہذا کی خاص مجرب دوا ہے۔ اصل قیمت تیس خوراک ایک روپیہ چار آنے

رعایتی قیمت پندرہ آنے

تریاق ماہواری

ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور درد سے آنے کی حالت میں اکسیر ہے۔ چند روز استعمال سے ایام باقاعدہ اور بافراغت ہونے لگتے ہیں۔ اصل قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ چار آنہ

رعایتی قیمت پندرہ آنے ۔

سرمہ بینظیر

تمام امراض چشم خصوصاً ککروں کیلئے نایاب تحفہ ہے۔ رعایتی قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ

گرائپ جوس

بچوں کے ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ اصل قیمت دس آنے

رعایتی قیمت ساڑھے سات آنے

می کو

جگر اور تلی کے امراض کا شافی علاج ہے۔ رعایتی قیمت فی شیشی بارہ آنے (۱۲ر)

شربت فولاد

عام جسمانی کمزوری اور کمی خون میں بہت مفید ہے

رعایتی قیمت بارہ آنے۔

ملنے کا پتہ:۔ ویدک یونانی دواخانہ قادیان (پنجاب)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خاص رعایت

الفضل میں اعلان کے ذریعہ سے احباب کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ اسوقت قادیان کے مختلف محلہ جات میں باموقعہ سکنی قطعات موجود ہیں اور ریلوے روڈ پر پچاس فٹ کی سڑک پر چند نئے قطعات دوکانات کیلئے تجویز کئے گئے ہیں۔

اب احباب یہ سُن کر خوش ہونگے۔ کہ اس سال جلسہ سالانہ پر عام سکنی قطعات کی قیمت میں پانچ فیصدی کی رعایت کی گئی ہے۔ اور دوکانات کے قطعات کی قیمت ساٹھ روپے فی مرلہ کی بجائے پچاس روپے مقرر کی گئی ہے۔ یعنی فی مرلہ دس روپے کی رعایت کردی گئی ہے۔ یہ رعایت ۲۴ دسمبر ۱۹۴۱ء سے لے کر ۳ جنوری ۱۹۴۲ء تک ہوگی۔

خاکسار **مرزا بشیر احمد قادیان**

باوجود جنگ کے احباب کے لئے سہولت

بیس دسمبر ۱۹۴۱ء سے دس جنوری ۱۹۴۲ء تک

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جنکے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اسکو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکمشت کے خریدار سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ مکمل خوراک نو روپیہ

خدا کی نعمت } جن کے گھر لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اِس کے استعمال سے لڑکے پیدا ہونگے۔ قیمت چھ روپے آٹھ آنے رعایتی ۵؍

حب رحمانی رجسٹرڈ۔ قوت باہ کیلئے اکسیر ہے قیمت ایک ماہ چھ روپیہ رعایتی پانچ روپے

حب راحت } (عورتوں کی بیماری) جن کے ایام ماہواری بے قاعدہ ہوں۔ اس کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ایک ماہ تین روپے آٹھ آنے رعایتی اڑھائی روپیہ

سفوف نادر۔ جریان نیا ہو یا پرانا۔ اسکے لئے ازحد مفید ہے۔ قیمت ایک ماہ تین روپے آٹھ آنہ رعایتی اڑھائی روپیہ

سرمہ نور افزا۔ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے قیمت فی تولہ دو روپے رعایتی ڈیڑھ روپیہ

منیجر دواخانہ رحمانی عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز قادیان

باموقعہ قطعات اراضی برائے فروخت

۲۰ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۰ جنوری ۱۹۴۲ء تک خاص رعایت

محلہ دارالفضل میں احمدیہ فروٹ فارم کے متصل نہایت باموقعہ قطعات قابلِ فروخت ہیں۔ یہ رقبہ ہر لحاظ سے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۹۰ قطعات میں سے اب صرف ۱۸۔۔۲۰ کے قریب باقی ہیں۔

اسلئے خواہشمند احباب جلدی درخواستیں ارسال کریں۔ جلسہ کے ایام میں ۲۰ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۰ جنوری ۱۹۴۲ء تک ۵؍ فی مرلہ کی رعایت ہوگی۔ اس کے علاوہ محلہ دارالانوار میں بھی ایک نہایت بیش قیمت ٹکڑہ قابلِ فروخت ہے۔ جس کی قیمت کا تصفیہ چوہدری حاکم الدین دوکاندار بڑا بازار یا براہِ راست مجھ سے کیا جاسکتا ہے۔

خاکسار **خان محمد عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ قادیان**

دواخانہ خدمتِ خلق کی اکسیریں اور تریاق

دواخانہ خدمتِ خلق میں نہایت محنت اور دیانت داری سے ہر قسم کی ادویہ تیار ہوتی ہیں جن میں بعض دواخانہ کی اپنی تیار کردہ اکسیریں ہیں۔ بعض سابق مشہور اطباء کے نسخے ہیں۔ اور بعض حضرت خلیفہ اوّلؓ کے نسخے ہیں۔ دواخانہ خدمتِ خلق میں ہر قسم کے مفردات اعلےٰ سے اعلےٰ اور خالص فروخت کیلئے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ اور ایسی نادر ادویہ ملتی ہیں جو اور کسی جگہ قادیان تو کیا پنجاب بھر میں نہیں مل سکتیں۔ بلکہ بعض ادویہ دہلی تک سے نہیں مل سکتیں۔ دواخانہ میں تشریف لا کر آپ خود تصدیق کر سکتے ہیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفہ اوّلؓ کا ہر نسخہ تیار کیا جاتا ہے۔ آپ جو نسخہ پسند کریں۔ وہ تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ ذیل میں چند اکسیریں اور تریاق دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں ۱۸ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ جنوری ۱۹۴۲ء تک ان کی قیمتوں میں ۲۵ فیصدی رعایت کر دی گئی ہے۔ جو دوست جلسہ سالانہ پر آئیں۔ ارزاں قیمت پر خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ امید ہے کہ اسقدر بڑی رعایت سے آپ ضرور فائدہ اٹھائیں گے

شباکن

ملیریا کی بے نظیر دوا ہے۔ اس نے کونین کی ضرورت سے مستغنی کر دیا ہے۔ کونین کھانے سے جو نقص پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً سر میں چکر آنے لگتے تھے۔ طبیعت گھٹ جاتی تھی۔ ان میں سے کوئی نقص اس میں نہیں آرام سے بخار اتر جاتا ہے۔ تلی۔ جگر۔ دل اور معدہ کیلئے مفید ہے۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔

تریاق کبیر

تریاق کبیر ایک اسم بامسمّیٰ تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ۔ سردرد۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کاٹے بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے اسے کیا خریدا؟ گویا کہ تنخواہ دار ڈاکٹر گھر میں رکھ لیا۔ اس کے بعد خاص خاص بیماریوں میں ڈاکٹر کے مشورہ کی ضرورت نہیں آئیگی۔ قیمت بڑی شیشی ۱۲/۸ - درمیانی شیشی ۱۲/- چھوٹی ۸/-

اکسیر نزلہ

پرانے نزلہ کیلئے بے نظیر دوا ہے۔ کسقدر پرانا نزلہ ہو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ جن لوگوں کو بار بار نزلہ ہوتا ہے۔ یہ علامت دماغی اور سینہ کی کمزوری کی ہے اس کا فوری علاج چاہیئے۔ اکسیر نزلہ استعمال کر کے دیکھیں کہ دوسرے بیسیوں علاجوں سے زیادہ مفید پڑیگا۔ قیمت فی شیشی ۱۲/۸

اکسیر شباب

جوانی میں جن لوگوں کو بڑھاپے کی سی کمزوری ہونی شروع ہو جاتی ہے اور گویا بہار سے پہلے ہی خزاں کا موسم آ جاتا ہے۔ ان کیلئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اسکے برابر مقوی دوا اور کوئی نہیں ملسکتی۔ تفصیلات میں جانا مشکل ہے۔ جنکی عمر بڑی ہو ان کو ساتھ حبوب جوانی استعمال کرنی چاہئیں۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپے

حبوب جوانی

جس طرح اکسیر شباب اعصابی کمزوریوں کیلئے ایک اکسیر دوا ہے۔ حبوب جوانی مادہ حیوانیہ کے کم ہو جانے کا بے نظیر علاج ہے۔ جن بیماروں کو دونو قسم کی کمزوری ہو۔ انہیں اکسیر شباب اور حبوب جوانی دونوں کا استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت پچاس گولیاں تین روپے (۳/-)

معجون مقوی

سرد جسم کو گرم کرنیوالی۔ خون کا دوران تیز کرنیوالی کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے والی۔ صرف کمزوروں اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت چار تولہ ایک روپیہ (۱/-)

زد جام عشق

مشہور نسخہ ہے۔ اسکی تعریف میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اسقدر لکھنا کافی ہے۔ کہ ہم نے خالص ادویہ سے تیار کیا ہے۔ اور قیمتی ادویہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں۔ قیمت درجہ اول ساٹھ گولیاں چھ روپے درجہ دوم ساٹھ گولیاں چار روپے۔

حبّ مروارید عنبری

دل۔ دماغ کی طاقت کی بے نظیر دوا ہے۔ سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ بطرز جدید ہم نے تیار کیا ہے۔ یہ ایسی مجرّب دوا ہے کہ سینکڑوں طبیب اس کی خوبی کے معترف رہے ہیں۔ حضرت خلیفہ اولؓ کا معمول تھا۔ قیمت ۸۰ گولیاں چار روپے

حبّ جُنند

ہسٹیریا کا واحد علاج ہے۔ اعصابی کمزوری۔ مالیخولیا دماغ کی تھکن۔ سر چکرانے وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے آزمودہ۔ دور دور تک یہ دوا جاتی ہے۔ اور اپنی تعریف کرواتی ہے۔ قیمت یکصد گولیاں پندرہ روپے

اکسیر جنین

یہ دوا اکسیر ہے حاملہ عورتوں کو جن کے بچے گر جاتے ہوں یا مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال اس درد بھری تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایام حمل میں اٹھرا کیلئے بھی یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر تبھی اچھا ہوتا ہے۔ کہ ساتھ اس کا استعمال کرایا جاوے۔ حضرت خلیفہ اولؓ اسقاط اور اٹھرا کی شکار عورتوں کو یہ دوا استعمال کراتے تھے۔ قیمت فی تولہ چار روپے

ہمدرد نسواں

یہ اٹھرا کی مرض کی گولیاں ہیں۔ ایام حمل میں اور بعد ماں کو کھلانی چاہئیں۔ اور بچہ کو بھی دینی چاہئیں اٹھرا کا بے خطا علاج ہے۔ بشرطیکہ اکسیر جنین کا استعمال ساتھ ہو۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنے

سفوف جنند

جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتے ہوں ان کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت فی تولہ ۸/-

معجون کہربا

جن عورتوں کو خون کی کثرت ہو۔ ان کے لئے نہایت کارآمد دوا ہے۔ قیمت ۶/- فی تولہ

معجون نوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے عورتوں کو بچانے والی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت چار تولے ایک روپیہ (۱/-)

حبّ لیساگ

غضب کی مفید دوا ہے۔ خشک کھانسی کو جڑ سے اکھیڑ دیتی ہے کہ حیرت آتی ہے جن لوگوں کو دمہ کی شکایت ہو۔ یا دمہ نما کھانسی ہو۔ ان کو اس کا استعمال بہت مفید پڑے گا۔ قیمت سو گولیاں تین روپے

حبّ کیساب

کیساب جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ جو لوگ خون کا دباؤ ہو جانے کی وجہ سے چارپائی پر پڑ جاتے ہیں بھوک نہ، جسم سرد۔ ان کے ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ بڑھاپے کے آثار پائے جاتے ہیں۔ ان کیلئے بے نظیر دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۱۲/۸

سرمہ ممیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کی ضرورت نہیں۔ اور یہ سرمہ سب ہندوستان میں مشہور ہو چکا ہے کثرت سے لوگ منگواتے ہیں۔ اور جو ایک دفعہ منگوائے پھر کبھی اور سرمہ کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں۔ کمزوری۔ پانی آنے۔ گرد دل اور پڑبال وغیرہ سب کے لئے نہایت مفید ہے قیمت فی تولہ ۱۲/- چھ ماشہ ۱۲/- تین ماشہ ۱۰/-

سفوف ذیابیطس

ذیابیطس جیسی خطرناک بیماری کے لئے ہم نے بے نظیر دوا تیار کی ہے۔ اس میں اس مرض کے تمام اسباب کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اور ہم نے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو اس مرض کا موجب ہوتی ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک ۱۲/۴

اس کے علاوہ نزلہ کیلئے حبّ زعفرانی قیمت ۲/- فی درجن۔ حبّ البلغم بلغمی کھانسی کیلئے قیمت ۲/- فی درجن۔ حبّ تنفس کش قیمت ۲/- فی درجن۔ اطریفل زمانی قیمت فی تولہ ۱/- معجون فلاسفہ قیمت فی تولہ ۱/- جوارش جالینوس فی تولہ ۱/- برشعشا ۸/- فی تولہ۔ سفوف دمہ ۴/- فی تولہ۔ سفوف بواسیر قیمت ۴/- فی تولہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملنے کا پتہ - دواخانہ خدمتِ خلق قادیان (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ بی۔ بی۔ سی کا بیان ہے۔ کہ سنگاپور پر جاپان کے فوری حملہ کا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ برطانیہ نے بمباری کا مقابلہ کرنے کیلئے سینکڑوں خندقیں کھود لی ہیں۔ انقرہ ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ ہانگ کانگ کی نازک صورت حالات کے پیش نظر سنگاپور کیلئے زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ لوگوں کو ریڈیو اور سینما کے ذریعہ ہدایات دی جا رہی ہیں۔

انقرہ ۲۰ دسمبر۔ جاپانیوں نے ہانگ کانگ کے چند مقامات پر جاپانی جھنڈا لہرا دیا ہے۔ چینی فوجوں کے دو ڈویژن کینٹن کے رقبہ سے ہانگ کانگ کی طرف بڑھنے شروع ہو گئے ہیں۔

انقرہ ۲۰ دسمبر۔ امریکہ اور برطانیہ کے تین ایرکرافٹ کیریئر جہازوں کے ذریعہ ہانگ کانگ میں بہت سے پیراشوٹ اتارے گئے ہیں اور انہوں نے جاپانی مورچوں میں کھلبلی مچا دی ہے۔

ماسکو ۲۰ دسمبر۔ آج رات سوویٹ کونسل کے ایک غیر معمولی اجلاس میں مسٹر سٹالن نے ایک بیان پڑھا جس میں کہا گیا۔ کہ جاپان نے روس کے خلاف جنگ چھیڑنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ اس کی آبدوزیں روسی بندرگاہ تک پہنچ چکی ہیں۔ اور اس نے عملی طور پر روس کے خلاف جنگ چھیڑ دی ہے۔ ٹرکش حلقوں کا خیال ہے۔ کہ جاپان کے خلاف روسی اعلان جنگ زیادہ دیر تک ملتوی نہیں رہ سکتا امریکہ اور برطانیہ نے بھی روس کو نوٹ بھیجے ہیں۔ کہ وہ جاپان کے خلاف جلد اعلان جنگ کر دے

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ آج جزائر شرق الہند کے سمندروں میں جاپانی بمباروں نے ایک روسی جہاز پر حملہ کر کے اسے تباہ کر دیا۔ یہ تجارتی جہاز تھا۔ جو ولاڈی واسٹک کی طرف سے سامان جنگ لے کر جا رہا تھا۔ آٹھ آدمی ہلاک ہو گئے۔ اور ۳۲ بچائے گئے

منیلا ۲۰ دسمبر سرکاری طور پر اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جاپانیوں نے منڈانو کے جزیرہ ڈواؤ میں فوج اتار دی ہے۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ جاپانیوں کو یہ ماننا پڑا ہے۔ کہ ہانگ کانگ کی برطانوی فوجیں ابھی تک مقابلہ میں ڈٹی ہوئی ہیں۔ جاپانی جہاز ان جاپانی فوجوں کی امداد کر رہے ہیں۔ جو حملہ کر رہی ہیں۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ بادشاہ انگلستان اور وزیر جنگ نے ہانگ کانگ کے لوگوں کو ان کی بہادری اور شجاعت پر مبارک باد کا پیغام بھیجا ہے۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ چینی فوجوں نے ان جاپانیوں پر نیا حملہ شروع کر دیا ہے۔ جو ہانگ کانگ پر حملہ کر رہی ہیں۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ جاپان اور تھائی لینڈ میں ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس میں وزیر اعظم سیام نے یہ اقرار کیا ہے۔ کہ تھائی لینڈ جاپان سے علیحدہ ہو کر صلح نہیں کرے گا۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ ملایا سے کوئی تازہ خبر نہیں آئی۔ سنگاپور سے بتایا گیا ہے۔ کہ مورچے کے کسی حصہ پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ امریکہ کے اخبار سنگاپور کی اہمیت پر زور دے رہے ہیں۔ اور تحریک کر رہے ہیں۔ کہ امریکہ کو سنگاپور کے بچانے میں ضرور حصہ لینا چاہیئے۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ ماسکو کے بعد جہاں جہاں روسیوں نے جرمنوں کو بھگا کر قدم جمائے ہیں۔ وہاں تیزی سے اپنے مورچے مضبوط بنا رہے ہیں۔ اور مزید آگے بڑھتے جا رہے ہیں۔ یوکرین میں جرمن خارکوف کی طرف پیچھے ہٹ رہے ہیں۔

لنڈن ۲۱ دسمبر لیبیا میں دشمن بن غازی کی طرف سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ رہا ہے۔ اور منگل سے آج تک ۷۰ میل پیچھے ہٹ چکا ہے۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ گورنر ہانگ کانگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جزیرہ پر جاپانیوں کے قبضہ کی خبر بالکل بے بنیاد ہے۔ مزاحمت جاری ہے۔ برلن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ہانگ کانگ کی برطانی فوجیں۔ وکٹوریہ پیک پر پسپا ہو گئی ہیں۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ ڈچ ایسٹ انڈیز کے ہوائی جہازوں نے جزائر بورنیو کے شمال میں جاپان کے تین بحری جہازوں کو ڈبو دیا ہے۔ ان میں سے ایک جہاز ہوائی جہاز اٹھانے والا تھا۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ مشرق بعید میں جاپان کی جارحانہ کارروائیوں کے سلسلہ میں جو تازہ ترین اطلاع ملی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ جاپانی ابھی فلپائن کے کئی حصوں میں اپنی فوجیں اتار رہے ہیں۔

ٹوکیو ۲۰ دسمبر۔ ڈومئے نیوز ایجنسی کی اطلاع ہے، کہ جاپانی فوجیں ہانگ کانگ کی حفاظت کرنے والی برطانوی فوجوں پر زبردست حملہ کر رہی ہیں۔ ہانگ کانگ پر متواتر بارہ گھنٹے بمباری ہوتی رہی۔ کچھ جاپانی دستے کشتیوں میں سوار ہو کر تنگ آبناؤں کو پار کر کے چپکے سے کشتیوں سے کود کر ساحل پر آ گئے۔ وہاں کئی حلقہ بندیاں اور خندقیں تیار کی گئی تھیں برطانی فوجوں نے زبردست مزاحمت کی۔ مگر جاپانیوں نے ۲۰ منٹ کی دست بدست لڑائی کے بعد مورچوں پر قبضہ کر لیا۔ جاپانیوں کا دعوےٰ ہے۔ کہ انہوں نے ہانگ کانگ کے بہت سے حصہ پر قبضہ کر لیا ہے

کلکتہ ۲۰ دسمبر۔ تمام تاریخی یادگاریں اور

اڑھائی لاکھ سال قبل کے کوائف

ایک قاطع دہریت تصنیف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سائنس دان اور فلاسفر جن گمراہ کن نظریوں کو نئی تحقیق کا رنگ چڑھا کر دہریت اور مادہ پرستی کا باعث بنے ہیں ان کا مکمل رد۔ حقیقت اور واقفیت سے لبریز تصنیف

مذہب اور سائنس حصہ اول

میں موجود ہے۔ تبلیغ کے شائق اور اہل علم احباب کے لئے ایک نیا تبلیغ کا طریقہ اور لاکھوں سال سے مدفون خزانہ ہے جس میں عہد عتیق کا تمدن اور لاکھوں سال قبل کے انبیاء کے نام اور ان پر نازل شدہ کلام بھی مندرج ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱۴؍

ایک شہادت

"آپ کی کتاب "مذہب اور سائنس" موجودہ لامذہبی اور دہریت کیلئے لاجواب تصنیف ہے۔ میرے تین دہریہ دوست اس بے نظیر کتاب کے مطالعہ سے ہستی باری تعالےٰ کے قائل ہو چکے ہیں۔ کتاب کے چار نسخے اور بھجوا دیں۔" خاکسار چوہدری شریف احمد باجوہ

(نوٹ) فضل عمر (حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی سوانح عمری) ۸؍ عہ۔ احمدیہ البم ۸؍ عہ۔ اسلامک کیلنڈر ۴؍۔ بہائی تحریک پر تبصرہ ۱۲؍۔ ان کے علاوہ سلسلہ کی تمام کتب ہم سے خرید فرما دیں۔

مکمل پتہ:۔ سلطان برادرز قادیان

وہبی اسرائیل کی لطیف تفسیر دستور الارتقاء

کے متعلق مفسر قرآن حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ نہایت عمدہ کتاب ہے تفسیر نویسی کا عمدہ نمونہ ہے۔ حقائق و معارف کا مجموعہ ہے۔ طرز بیان نہایت عمدہ اور محققانہ ہے۔ اس کے مصنف روشن خیال اور قوت بیانیہ رکھنے والے ہیں۔" لکھائی چھپائی اعلےٰ قیمت ۱۲؍

ملنے کا پتہ:۔ عبد اللطیف معلم المجاہدین قادیان۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر بک سیلر سے مل سکیگی۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی